سورۃ البقرۃ کی آیت۔257 ۔کے مروجہ ترجموں اور غلط تفہیم کی اصلاح

ہماری قوم میں مروجہ ترجموں کی چھ (6)مثالیں۔مندرجہ ذیل ہیں

Surah Al-Baqrah Chapter 2 : Verse 257

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

احمد علی [2:257]	جالندہری [2:257]	Jama'at Ahmadiyya
اللہ ایمان والوں کا مدد گار ہے اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔	جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔	اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے۔ وہ ان کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں۔وہ ان کو نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں۔یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں ۔
محمد حسین نجفی [2:257]	**محمد جوناگڑھی [2:257]**	**ابوالاعلیٰ مودودی [2:257]**
اللہ ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں (گمراہی کے) اندھیروں سے (ہدایت کی) روشنی کی طرف نکالتا ہے۔اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست طاغوت (شیطان اور باطل کی قوتیں) ہیں جو انہیں (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کے) اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔یہی دوزخی لوگ ہیں جو اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	ایمان لانے والوں کا کارساز اللہ تعالیٰ خود ہے، وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔	جو لوگ ایمان لاتے ہیں، اُن کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں، اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِس آیت کے متعلق ہماری قومی تفہیم۔اور مروجہ ترجموں میں۔کیا غلطی ھے؟

قرآنِ مجید کی اِس آیت کے مطابق..اللہ تعالے..(الَّذِینَ آمَنُوا)..کا...وَلی...یعنی دوست ھے ۔اور ہماری قومی تفہیم کے مطابق۔ ہماری قوم (پاکستانی) کے اکثر لوگ ۔ اور دیگر سارے مسلمان بھی ۔ایمان والے ،یا،صاحبِ ایمان۔یعنی۔(الَّذِینَ آمَنُوا) ہیں ۔

مگر اللہ تعالے کی فعلی شہادت (سلوک) کو دیکھ کر تو یہ لگتا ھے کہ۔اللہ تعالے ہماری قوم کے اکثر لوگوں کے دوست نہیں ھیں۔

(1)۔..چنانچہ۔یاتو..جن لوگوں کو ہم (الَّذِینَ آمَنُوا) سمجھتے ہیں۔اللہ تعالے اُن لوگوں کو۔ (الَّذِینَ آمَنُوا)۔نہیں سمجھتے ، (مانتے)۔

(2)۔...یا پھر..اللہ تعالے کا یہ فرمان﴿ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ﴾...منسوخ ہو چکا ھے۔یا پھر۔ جھوٹ ھے۔..(نعوذ باللہ)...

(3)۔...یا پھر...(نعوذ باللہ)۔اللہ تعالے کا اخلاق ایسا ھے۔کہ اللہ تعالے کے سامنے۔اگر اُن کے دوست (ولی)۔ذلت،بے بسی،تکلیف،غربت، بھوک سے۔بدحال ہو رھے ہیں۔اور۔ اللہ تعالے کے پاس۔ہر ایک طاقت ، بے شمار رزق،لامتناہی دولت،اور ہر تکلیف دور کرنے کی صلاحیت بھی ھے۔لیکن۔ جن کو خود کہتے ہیں۔کہ میں تمہارا دوست ہوں ...پھر..اُنہی دوستوں کو ذلت،افلاس،بھوک اور بیماری اور خودکُشی کی نوبت میں دیکھنے کے باوجود بھی ۔اُنکی مدد (امداد) نہیں کرتے...(نعوذ باللہ)...کیا..اللہ تعالے کی دوستی..اتنی بُری ہوتی ھے..؟..

چنانچہ۔اگر ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالے کا یہ فرمان۔﴿ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ﴾۔آج بھی سچ ھے۔اور اگر۔ ہم یہ یقین بھی رکھتے ہیں کہ۔ اللہ تعالے کی دوستی یا سرپرستی۔ہرگز۔اتنی حقیر نہیں ہو سکتی۔جیسے شق نمبر (3)۔میں بیان ھے۔تو پھر۔اللہ تعالے کی فعلی شہادت۔یقینی طور سے یہ ثابت کر رھی ھے کہ۔شق (1)۔والی بات۔ضرور سچ ھے.....اور۔ ہماری قوم نے۔(الَّذِینَ آمَنُوا)۔کا مطلب۔غلط سمجھا ہوا ھے۔

اللہ تعالے نے مجھے سمجھایا ھے۔کہ۔اِس آیت میں۔(الَّذِینَ آمَنُوا)۔کا مطلب (معنی)۔وُہ لوگ ھیں۔جو اللہ تعالے کی باتوں کو مان لیتے ہیں۔ چاھے۔اللہ تعالے کی بات۔اُن کو۔کسی بھی ذریعے سے پہنچے ۔اور۔اللہ تعالے، جِس کسی کو بھی۔اُن کی طرف۔کوئی پیغام دے کر بھیجیں۔وُہ لوگ ۔اُس پیغام کو۔اور اُس پیغام لانے والے کو مان لیتے ہیں۔.گویا۔ (الَّذِینَ آمَنُوا)۔وُہ لوگ ھیں۔جو اللہ تعالے کے ہر اُس رسول کو مان لیتے ہیں۔جو اُن لوگوں کی زندگی کے دوران آئے ۔ ...لہٰذا۔ختمِ نبوت کا عقیدہ رکھنے والے لوگ۔(الَّذِینَ آمَنُوا)۔میں شامل نہیں ہیں۔ اور جب تک۔ وُہ لوگ (قوم)۔(الَّذِینَ آمَنُوا)۔میں شامل نہیں ہوتے۔تب تک۔اللہ تعالے اُن کے دوست (ولی) نہیں ہیں۔

ہماری قوم کے مذھبی راہنماؤں اور علماء کو۔ (الَّذِینَ آمَنُوا) کی موجودہ غلط تفہیم کی اصلاح کروانی چاہیئے۔

اِس آیت کے اردو ترجموں میں۔ ہمارے علماء سے یہ غلطی بھی ہوئی ہے۔

کہ تقریباً سبھی علماء نے اللہ تعالےٰ کے فرمان..﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ﴾..کے اردو ترجمے اِس طرح لکھے ہیں۔ جیسے کہ۔اللہ تعالےٰ نے اِس آیت میں یہ فرمایا ہو۔ کہ شیطان (طاغوت)۔کُفر کرنے والے انسانوں کا دوست ہے۔ حالانکہ۔ اللہ تعالےٰ نے اِس آیت میں۔ اُن کفر کرنے والے لوگوں کو۔ **طاغوت** (شیطان، شیاطین یا شیطانی قوتوں) کے دوست فرمایا ہے۔... شیطان (طاغوت) کو۔ اُن انسانوں کا دوست نہیں فرمایا۔

اِن غلط ترجموں سے یہ دھوکہ لگتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے قرآنِ مجید میں۔ بعض متضاد باتیں بھی بیان کی ہوئی ہیں.. (نعوذباللہ)۔ کیونکہ۔ اللہ تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ۔﴿ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دُشمن ہے﴾۔ (حوالہ.. آگے موجود ہے) ۔ اور یہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ۔ شیطان بعض انسانوں..(کُفر کرنے والوں)..کا دوست ہے۔..... یہ تضاد ہمارے غلط ترجموں کیوجہ سے نظر آرہا ہے۔ ورنہ۔ اللہ تعالےٰ کے کلام میں۔ ہرگز کوئی تضاد نہیں ہے۔ .....اِن غلط ترجموں کی۔ جلد از جلد۔ اصلاح کروانی چاہیئے۔

Surah Bani-Israel Chapter 17: Verse 53

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

طاہر القادری [17:53]	محمد حسین نجفی [17:53]
اور آپ میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو بہتر ہوں، بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد بپا کرتا ہے، یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے،	(اے رسول) میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ (لوگوں سے) ایسی بات کریں جو بہترین ہو۔ بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

محترم اور پیارے قومی بھائیو، بہنو اور ہمارے علماء۔ میں نے اللہ تعالےٰ کے عطا کئے ہوئے علم و عرفان (وحیءِ الٰہی) کے مطابق۔ اِس آیت کے ترجموں اور تفہیم کے متعلق۔ ہماری قوم میں پھیلی ہوئی۔ عام غلطیوں کی نشاندہی کردی ہے۔ میں آپ کے سامنے۔ درست ترجموں کی صرف مثال بیان کرتا ہوں۔ یہ مقصد نہیں ہے۔ کہ۔ آپ من و عن وہی ترجمہ لکھیں۔ صرف غلطیاں دور کرنا مقصد ہے۔ آپ جو بھی الفاظ مناسب سمجھیں...وُہ لکھیں۔

اِس آیت کا ایک درست ترجمہ اور تشریح یہ ھے

Surah Al-Baqrah Chapter 2: Verse 257

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

جو لوگ اللہ کی بات مانتے ہیں۔ اللہ۔ ان لوگوں کا دوست ہے۔ ﴿یعنی۔ اللہ تعالے جِس کو بھی۔ اُن لوگوں کیلیئے کوئی پیغام دے کر بھیجیں۔ تو، وُہ لوگ اُس پیغام کو اور پیغام لانے والے کو۔ مان لیتے ہیں﴾۔ چنانچہ۔ ان لوگوں کو۔ اللہ تعالے۔ اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ وُہ خود طاغوت (شیطانی قوتوں) کے دوست بنتے ہیں (حالانکہ شیطان۔ دراصل اُن کا دُشمن ھے)۔ چنانچہ۔ طاغوت (شیطان اور شیطانی قوتیں) ان لوگوں کو، نور سے نکال کر۔ اندھیروں کی طرف لے جاتی ہیں۔ یہی لوگ آگ میں رھنے والے ہیں۔ اور۔ وہ اس میں بہت لمبا عرصہ رہیں گے ۔

اے میری پیاری قوم کے باشعور لوگو۔ جب آپ کا دِل، دماغ، آنکھیں۔ یہ گواہی دے دیں۔ کہ۔ قرآنِ مجید کی کسی آیت کے۔ مروجہ اردو ترجموں میں۔ واقعی بعض ایسی غلطیاں شامل ہوگئی ہیں۔ جو قرآنِ مجید کی اور اللہ تعالے کی۔ پاکیزگی کے خلاف ہیں۔ تب۔ آپ کا فرض بن جاتا ھے۔ کہ آپ بھی۔ اپنی اپنی جماعتوں میں۔ ایسی غلطیوں کی اصلاح کیلیئے۔ حتی المقدور کوشش کریں۔ ... اللہ تعالے... آپ کی مدد فرمائے۔ آمین۔

اِسی ویب سائٹ پر۔ ویڈیوز کے سیکشن میں۔ ویڈیو نمبر۔ 29۔ میں۔ اِس آیت کے متعلق۔ مزید تفصیل موجود ھے۔ اُسے بھی سُن لیں۔

والسلام........... آپکا........... قومی بھائی........... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.... مورخہ 31/ جنوری........ سن عیسوی...2015...... ھے۔